# افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر

جب دل سے نراشا کے چھٹتے ہیں سحاب آخر
غنچے میری آشا کے بنتے ہیں گلاب آخر

پردے میں آہنسا کے وہ لاکھ چھپائے اسے
چنگیز کے چہرے سے ہٹتا ہے نقاب آخر

کشمیر کی وادی میں بھارت کی ستم رانی
الحذر کہ اے ظالم ہے روز حساب آخر

اسلام کے بیٹوں پر جو ظلم مسلسل ہے
ہے کوئی جواز اس کا ہے کوئی جواب آخر

چپ ہو کیوں اس پر تم انسان کے بہی خواہو
سوچا ہے کیا تم نے کوئی اس کا جواب آخر

کیوں گنگ زبانیں ہیں بھارت کے پرستارو
اس ظلم کی چکی کو روکیں تو جناب آخر

اس عالم فانی پر کیوں ناز کرے کوئی
مٹ جائے گا یہ اک دن مانند حباب آخر

جب ظلم کی رسی کو کرتا ہے دراز اللہ
ٹتا ہے ستم فوراً آتا ہے عتاب آخر

بھارت کے مہابیرو! تاریخ میں تم جھانکو
لو عقل کے ناخن تم اٹھے گا حجاب آخر

مظلوم کی آہوں سے ڈر جاؤ تم ورنہ
اللہ کا کوڑا پھر برسے گا شتاب آخر

جو ظلمت شب آخر ہونے کو گریزاں ہے
پھوٹے گی کرن کوئی برسے گا سحاب آخر

اسلام کے فرزندو! مایوس ہو کیوں اتنے
اللہ کی نصرت کا کھلنے کو ہے باب آخر

اے عاصم محزوں تو اب رب پہ بھروسہ کر
ہے ملت بیضا سے ٹلنے کو عذاب آخر

رشحات قلم

عبدالرحمٰن عاصم بخاری

ایم اے میاں چنوں

نراشا: نا امیدی
آشا: امید
مہابیرو: سورماؤں
آہنسا: گاندھی کا فلسفہ عدم تشدد
الحذر: خبردار، ڈر جاؤ